

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

۱) اپنے تہنہ کو (ٹخنوں سے نیچے تک) لٹکانے والا (۲) کوئی چیز دے کر احسان بتلانے والا اور (۳) بھونٹی قسم کھا کر اپنا سودا بیچنے والا۔ (صحیح مسلم) اسی طرح آپ نے اپنے بعض صحابہ سے یہ فرمایا ہے کہ کپڑے کو نیچے لٹکانے سے بچو کیونکہ یہ تکبر ہے۔

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا کبیرہ گناہ ہے جیسا کہ ان احادیث کے عموم و اطلاق کا تقاضا ہے، خواہ لٹکانے والا یہ گناہ ہی کیوں نہ کرے کہ وہ ازراہ تکبر نہیں لٹکارا، ہاں البتہ جس شخص کا مقصد تکبر ہو تو اس کا گناہ اور بھی بڑا اور اس کی نافرمانی اور بھی شدید ہوگی، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق سے جو یہ فرمایا جب انہوں نے یہ عرض کیا یا رسول اللہ! میرا تہنہھیلا ہو کر تک جا تا ہے لیکن میں اسے اوپر رکھنے کی کوشش کرتا ہوں، تو آپ نے فرمایا کہ: تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو تکبر کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔ تو یہ حدیث اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ اس شخص کے۔

مقالات و فتاویٰ ابن باز

صفحہ 393

محدث فتویٰ